والدین پر اولاد کے حقوق اور ذمہ داریااولاد کے حقوق

<"xml encoding="UTF-8?>

والدین پر اولاد کے حقوق اور ذمہ داریااولاد کے حقوق

اولاد پر والدین کے کیا حقوق عائد ہیں؟ یہ بات ہم سنتے رہتے ہیں۔ اورقرآن وحدیث میں والدین کے حقوق کا جابجا بیان ہمیں ملتا ہے۔ لیکن والدین پر اولاد کے کیا حقوق ہیں؟ یہ بات سننے کو کم ہی ملتی ہے ۔ ہم یہاں والدین کی معلومات کے لئے یہ بتانے کی کوشش کریں گے۔ کہ خود والدین پر اولادکے کیا حقو ق ہیں؟ کیونکہ اسلام کسی کو یک طرفہ حق نہیں دیتا ۔بلکہ ہر انسان کے کچھ حقوق ہوتے ہیں جو دوسرے کے ذمہ فرض ہوتے ہیں۔ اور دوسری طرف کچھ فرائض ہوتے ہیں جو دوسروں کو حقوق کے طور پرادا کرنے ہوتے ہیں۔ اسی اصول کے مطابق والدین پر اولاد کے بھی کچھ حقوق ہیں۔ جو والدین کے فرائض میں شامل ہیں یہاں ان کاتذکرہ ہوگا۔

اولاد کے حقوق کی پہچان والدین کے لئے اس لئے بھی ضروری ہے ۔تاکہ شروع سے ہی والدین بچوں کے ان حقوق کی ادائیگی کا اہتمام کرسکیں۔ ورنہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے بعض اوقات والدین بچوں کے اصل حقوق کی ادائیگی کی پروا تونہیں کرتے۔ لیکن اولاد کی محبت میں ایسی چیزیں ان کو دینے کا اہتمام کرتے ہیں۔ جو شاید والدین کی ذمہ داری میں داخل نہیں ۔مثلا بعض امیر والدین کی طرف سے اپنے ہربچے کو پلاٹ، گھر اور بینک بیلنس دینے کی کوشش تو کی جاتی ہے۔ لیکن ان کی تربیت درست طریقے سے کرنے کی کوشش نہیں کی جاتی۔ اور اس کام کے لئے بعض اوقات یہ والدین اپنے آپ کو بلاوجہ کوفت میں ڈال رہے ہوتے ہیں۔ اور بعض اوقات والدین حرام آمدنی سے یہ سب کام کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

حرام آمدنی سے بچوں کی پرورش

حرام لقمے سے بچوں کی پرورش اور اصل فریضے سے روگردانی کے نتیجے میں بعد میں اولاد نافرمان ہوجاتی ہے۔ گھر میں لڑائی جھگڑے شروع ہوجاتے ہیں۔ اور والدین پچھتاتے ہوئے یہ کہنے لگتے ہیں کہ ہم نے اپنی اولادکے لئے کیا کچھ نہیں کیا ۔لیکن وہ بڑھاپے میں ہمیں یہ صلہ دے رہے ہیں۔ جی ہاں بدقسمتی سے ان والدین نے اپنے بچوں کے لئے وہ سب کچھ کیا جو نہیں کرنا چاہیے تھا ۔اور وہ نہیں کیا جو انہیں کرنا چاہیے تھا۔

اللہ کے سامنے جوابدہی

اس واقعہ سے ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ والدین کے ذمہ اولاد کے کچھ حقوق ہیں۔ والدین پہلے ان حقوق کو سمجھیں۔ اور پھر ان کی ادائیگی کا اہتما م کریں۔ اگر والدین ان حقوق کی ادئیگی میں ناکام رہتے ہیں۔ تو پھر نافرمان اولاد کی اذیت برداشت کرنے اور اللہ کے سامنے جوابدہی کے لئے بھی تیار رہنا چاہیے۔ والدین اپنے بچوں کے حقوق کو سمجھ کردرست انداز سے ان کی ادائیگی کی کوشش کریں گے تو انشاء اللہ نہ صرف والدین اپنی ذمہ داریوں سے سبکدوش ہوجائیں گے۔ بلکہ اولاد کی بہترین تربیت بھی ہوجائے گی۔ یہ اولاددنیا میں والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک، نیک نامی کا ذریعہ اورباعث راحت جان ہونے کے ساتھ آخرت میں ان کے لئے صدقہ جاریہ بھی بنیں گی۔